MARKAZ-UL-IFTA
WAL IRSHAD
GHURFA TUS SALIKEEN
GULISTAN-E-JOHAR KARACHI

مرکز الافتاء و الارشاد
غرفۃ السالکین، گلستان جوہر، کراچی

(1)بلاعذر سوار ہو کر طواف کرنا(2)بلاعذر بغیر طہارت کے طواف کرنا(3)حائضہ کا طوافِ زیارت کو اس کے وقت سے مؤخر کرنا(4)بلاعذر سوار ہو کر سعی کرنا

۲۰۱۸ میں اللہ تعالی کے فضل سے میں نے اپنی ہمشیرہ اور والدہ کے ساتھ حج کی سعادت حاصل کی،حج کے ایام میں ہمارے گروپ کی چند مستورات طواف (ایام کی وجہ سے)نہ کر سکیں،۱۳ ذوالحجہ کو ہمارا گروپ مدینہ منورہ چلا آیا،مدینہ منورہ آنے سے پہلے میں اور میری والدہ نے طوافِ زیارت اور طوافِ وداع بیٹری سے چلنے والی گاڑی پر کیا جو کہ حرم میں سب سے اوپر والی منزل پر موجود ہے،چونکہ جب ہم نے طواف شروع کیا تو پاؤں رکھنے کی جگہ بھی نہ تھی اور گروپ والوں کی طرف سے جو وقت دیا گیا تھا وہ رش کے اعتبار سے ناکافی تھا،والدہ وہیل چیئر پر تھیں اور مجھے وضو کا مسئلہ تھا اس لیے ہمیں گاڑی پر طواف کرنے پڑے جبکہ سعی میں نے والدہ کو وہیل چیئر پر بٹھا کر کی۔

پاکستان آنے سے ایک دن پہلے میں اپنی ہمشیرہ کے ساتھ مکہ مکرمہ طواف جو کہ ہمشیرہ کے رہ گئے تھے،اس کے لیے آیا،آنے سے پہلے میں نے مختلف علماء سے رابطہ کیا کہ جو مرد اپنی مستورات کے ساتھ بقیہ طواف کی ادائیگی کے لیے مکہ مکرمہ جارہے ہیں ان کو عمرہ کرنا ہے یا نہیں؟اس کے بارے میں تقریباً چار علماء سے رابطہ ہوا اور ان حضرات کی رائے مختلف تھی ،خیر ہم لوگوں نے یعنی مرد اور مستورات نے پہلے جاکر(اس ڈر سے کہ کہیں کوئی رُکن رہ نہ جائے)پہلے عمرہ کیا اور پھر مستورات نے بقیہ طواف (زیارت اور وداع)کیا،اب چونکہ اگلے دن پاکستان واپسی تھی اور عورتوں کے لیے عمرہ اور حج دونوں کے ملا کر تین طواف اور دو سعی تھے اس لیے انہوں نے یہ پانچ رُکن بیٹری سے چلنے والی گاڑی پر ادا کیے۔

اب براہِ مہربانی مندرجہ بالا مسائل کے بارے میں راہ نمائی فرمائیں کہ ہم پر یعنی مجھ پر اور ہمشیرہ پر کتنے دم ضروری ہیں؟

مستفتی: فہیم بن عارف

☆☆☆☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً و مصلیاً

(1)واضح رہے کہ پیدل چل کر طواف کرنا واجب ہے،لہذا اگر کسی شخص نے بغیر عذر سوار ہو کر طواف کیا تو اس پر ترکِ واجب کی وجہ سے دم واجب ہو گا،البتہ اگر کسی عذر کی وجہ سے سوار ہو کر طواف کیا تو اس پر دم نہیں آئے گا۔

Scanned with CamScanner

(2) باوضو ہو کر طواف کرنا واجب ہے اگر کسی نے بے وضو ہونے کی حالت میں طواف کیا تو اس پر لازم ہے کہ طواف کو لوٹائے، اگر اس نے طواف کو نہ لوٹایا اور اپنے گھر لوٹ آیا یا ایام نحر (10,11,12 ذی الحجہ طوافِ زیارت کے ایام) گزر گئے تو اس پر طواف کا واجب ترک کرنے کی وجہ سے دم لازم ہو گا۔

(3) اگر کسی عورت کو ایامِ حج میں یا ان سے پہلے ماہواری (حیض) کے ایام شروع ہو جائیں تو وہ طواف کے علاوہ حج کے دوسرے افعال حاجیوں کی طرح ادا کرتی رہی، اگر وہ ایامِ نحر (10,11,12 ذی الحجہ طواف کے ایام) میں پاک ہو جائے اور اسے اتنا وقت بھی میسر ہو جس میں وہ فرض غسل (ماہواری سے پاک ہونے کے لیے) کر کے، مکمل طواف یا طواف کے اکثر (چار) چکر ادا کر سکے، مگر وہ ادا نہ کرے اور ایامِ نحر (10,11,12 ذی الحجہ طوافِ زیارت کے ایام) گزر جائیں، پھر وہ طوافِ زیارت ادا کرے تو اس پر بلا عذر طوافِ زیارت کو اس کے وقت (10,11,12 ذی الحجہ ایامِ نحر) سے مؤخر کرنے کی وجہ سے دم لازم آئے گا، اور اگر اس کو اتنا وقت جس میں فرض غسل کر کے مکمل طواف یا اکثر (چار) چکر ادا نہ کر سکے اور طواف کا وقت (ایامِ نحر 10,11,12 ذی الحجہ) گزرنے کے بعد طوافِ زیارت ادا کرے تو عذر کی وجہ سے طواف کو اس کے وقت (ایامِ نحر 10,11,12 ذی الحجہ) سے مؤخر کرنے سے اس پر کوئی دم لازم نہ آئے گا۔

(4) سعی کے واجبات میں سے پیدل چل کر سعی کرنا ہے، اگر کوئی شخص بغیر کسی عذر کے سوار ہو کر سعی کرے تو واجب کو بلا عذر چھوڑنے کی وجہ سے اس پر دم لازم ہو گا۔

لہٰذا صورتِ مسئولہ میں اگر آپ نے اپنی والدہ کے ساتھ طوافِ زیارت اور طوافِ وداع بغیر وضو کے ادا کیے تو اس کی وجہ سے آپ پر دو دم لازم آئیں گے اور بغیر عذر کے سواری پر طوافِ زیارت و وداع کرنے کی وجہ سے مزید دو دم اور لازم آئیں گے۔ اسی طرح جن خواتین نے عمرے کا طواف اور طوافِ زیارت اور وداع سوار ہو کر ادا کیے ہیں ان پر تین دم لازم آئیں گے، اور اگر مردوں (جو مستورات کے ساتھ آئے ہیں) نے بھی عمرے کا طواف (خواتین کے ساتھ) سوار ہو کر کیا ہے تو ان پر ایک دم لازم آئے گا۔

للمسئلة الاولی

کما فی الدر المختار مع رد المحتار (540/) مط: رشیدیه

(والمشي فيه لمن ليس له عذر) يمنعه منه (قوله والمشي فيه إلخ) فلو تركه بلا عذر أعاده وإلا فعليه دم لأن المشي واجب عندنا.

وفی بدائع الصنائع (67/3) مط: دار الكتب العلمية

وأما لزوم الدم فلتركه الواجب، وهو الشيء بنفسه مع القدرة عليه فدخله نقص فيجب جبره بالدم كما إذا طاف راكبا أو زحفا، وهو قادر على المشي، وإذا كان عاجزا عن المشي لا يلزمه شيء؛ لأنه لم يترك الواجب إذ لا وجوب مع العجز.

Scanned with CamScanner

۱۱۱۵۶

وفی بدائع الصنائع (29/3) مط: دار الکتب العلمیۃ

فأما الطهارة عن الحدث، والجنابة، والحيض، والنفاس فليست بشرط لجواز الطواف، وليست بفرض عندنا بل واجبة حتى يجوز الطواف بدونها..... وإن كانت الطهارة من واجبات الطواف فإذا طاف من غير طهارة فما دام بمكة تجب عليه الإعادة؛ لأن الإعادة جبر له بجنسه، وجبر الشيء بجنسه أولى ثم إن أعاد في أيام النحر فلا شيء عليه، وإن أخره عنها فعليه دم في قول أبي حنيفة..... ثم إن أعاد في أيام النحر فلا شيء عليه، وإن أخره عنها فعليه دم في قول أبي حنيفة.

وفی المبسوط للسرخسی ﷺ (47/4) مط: رشیدیہ

والأصل فيه حديث صفية رضي الله عنها { فإنه أخبر رسول الله صلى الله عليه وسلم في أيام النحر أنها حاضت فقال صلى الله عليه وسلم عقرى حلقى أحابستنا هي؟ فقيل إنها قد طافت قال فلتنفر إذن } فهذا دليل على أن الحائض ممنوعة عن طواف الزيارة.

وکذا فی الکتب الآتیۃ:

ملتقی الابحر (422/1) مط: المنار و مجمع الانہر (616/1) مط: المنار و الدر المنتقی (616/1) مط: المنار والبحر الرائق (609/2) مط: فاروقیہ و تبیین الحقائق (352/2) مط: امیر حمزہ وغنیۃ الناسک (425) المصباح

للمسئلۃ الرابعۃ

کما فی رد المحتار علی الدر المختار (441/3) مط: رشیدیہ

(والمشي فيه) في السعي (لمن ليس له عذر) كما مر.

وفی بدائع الصنائع (85/3) مط: دار الکتب العلمیۃ

وإن كان قادرا على المشي بنفسه فحمل أو ركب يلزمه الدم؛ لأن السعي بنفسه عند القدرة على المشي، واجب فإذا تركه فقد ترك الواجب من غير عذر فيلزمه الدم كما لو ترك المشي في الطواف من غير عذر.

وفی المبسوط للرخسی (59/4) مط: رشیدیہ

وكذلك إن فعله راكبا فإن كان لعذر فلا شيء عليه وإن كان لغير عذر فعليه الدم في الأكثر والصدقة في الأقل لما بينا.

وکذا فی الکتب الآتیۃ:

الفتاوی التاتارخانیۃ (503/3) مط: فاروقیہ. وخلاصۃ الفتاوی (279/2) مط: رشیدیہ. والموسوعۃ الفقہیۃ (53/17) مط: علوم الاسلامیہ. والفقہ الحنفی (462/1) مط: الطارق. والمحیط البرہانی (44/3) مط: ادارۃ القرآن.

الجواب صحیح	الجواب صحیح	الجواب صحیح	واللہ اعلم بالصواب
بندہ محمد نعیم عفا اللہ عنہ	بندہ غلام یاسین عفا اللہ عنہ	بندہ شاہ ولی اللہ عفا اللہ عنہ	بندہ محمد خزیمہ عفا اللہ عنہ
			مرکز الافتاء والارشاد غرفۃ السالکین کراچی
۱/ربیع الثانی/۱۴۴۳ھ	۱/ربیع الثانی/۱۴۴۳ھ	۱/ربیع الثانی/۱۴۴۳ھ	۱/ربیع الثانی/۱۴۴۳ھ
7/نومبر/2021	7/نومبر/2021	7/نومبر/2021	7/نومبر/2021
مرکز الافتاء والارشاد مفتی غرفۃ السالکین کراچی	مرکز الافتاء والارشاد نائب مفتی غرفۃ السالکین کراچی	حوالہ نمبر: ۲۷۵ مؤرخہ: ۲/۴/۱۴۴۳ھ	مرکز الافتاء والارشاد

Scanned with CamScanner